Pg # 04

07-04-2020 اردو Lec # 14

نے بادشاہ سے کہا
"صاحب عالم آپ اس قدر جلدی میں کیوں آئے
اور کیوں چل دیئے" ؟
بادشاہ نے فوراً جواب دیا
"نہ اپنی خوشی سے آیا اور نہ اپنی خوشی سے
گیا"

س۹ واحد / جمع

کمال کمالات	شعر اشعار	مشاعرہ مشاعرے	
بیگمات بیگم	شخص اشخاص	خدام خادم	

س۱۰ ذومعنی الفاظ

چاہ	محبت	- کنواں
تھان	کپڑوں کا گٹھا	گھوڑا باندھنے کی جگہ
آب	چمک	پانی
ہار	زیور	شکست
اردو	زبان	لشکر
عرض	چوڑائی	درخواست
کان	جسم کا حصہ	معدن

Pg # ۵۱
07-04-2020

اردو

lec # 14

شاعروں کے لطیفے

مشق

س: الفاظ/متضاد

کمال	زوال	مطلع	مقطع
طرف دار	مخالف	خاص	عام
گرمی	سردی	بے روزگاری	روزگار

س: مذکر/مؤنث کی نشاندہی

مذکر	مؤنث
کلام	تکرار
طول	آہ
شور	قیامت
چراغ	تعریف
~~قدرت~~	قدرت
مصرع	زلف
مزاج	تسبیح
	شکایت

س: اعراب

کَمال مَطلَع چَراغ اِشتیاق

غَنیمت

07-04-2020 اردو Lec # 14
Pg # 02

ش: تشریح سیاق وسباق کے ساتھ

حوالۂ متن

سبق: شاعروں کے لطیفے
مصنف:- مولانا محمد حسین آزاد
انتخاب: آبِ حیات
صنفِ ادب: لطائف

سیاق وسباق:-
سبق شاعروں کے لطیفے میں مولانا محمد حسین آزاد مختلف شعرا کی حسِ مزاح اور ان کی گفتگو میں موجود لطیف پہلو بیان کر رہے ہیں
اس سبق کے ذریعے ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شعروادب میں طنز و ظرافت کی کیا اہمیت ہے شعرا کے آپس کے تعلقات، رواداری، تحمل اور برداشت کے پہلو کھل کر ہمارے سامنے آتے ہیں
اسی سبق کے ذریعے ہمیں یہ بھی پتا چلا ہے کہ وہ اشعار جو ہماری زبان پر عام ہیں شعرا نے وہ کون سے موقع محل پر ارشاد فرمائے

07-04-2020 اردو Class # 14

Pg # 03

مزید یہ کہ شعرا کی طبیعت اور اندازِ گفتگو سے
تعارف حاصل ہوا

تشریح :-
مولانا محمد حسین آزاد ۱۸۳۰ میں پیدا ہوئے
انجمن پنجاب میں لیکچرر اور سیکرٹری رہے
آزاد اردو کے صاحب طرز نثر نگار ہیں وہ اپنے
اسلوب بیان کے موجد بھی ہیں اور خاتم بھی
ان کا اندازِ بیان تمثیلی ہے۔ ان کے کلام کی نمایاں
خوبیوں میں تخیل آفرینی، پیکر تراشی، تجسیم نگاری
شعریت اور رنگینی ہے
آزاد کا ایک بڑا کارنامہ اردو میں جدید طرزِ شاعری
کی بنیاد ہے
آزاد کی تصانیف میں آبِ حیات، دربار اکبری، نیرنگِ خیال
قصص ہند اور سخندان فارس بہت مشہور ہیں

ایک دن کسی بادشاہ کے دربار میں معمول کے مطابق کا
دربار تھا وہاں استاد ابراہیم ذوق بھی موجود تھے
وہیں ایک نوجوان بھی آیا جس کو کسی شہزادے یا
بیگم صاحبہ نے بھیجا تھا اس نے آہستہ آہستہ بادشاہ
سے کچھ کہا اور چل دیا
اسی محفل میں حکیم احسن اللہ بھی موجود تھے انہوں